31762 ـ دعوت و تبليغ سے محبت ہے اور پريشان كن خواب ديكھ لى

سوال

گزارش ہے كہ آپ پريشانى ميں ميرى مدد كر سكيں گے، مسئلہ يہ ہے كہ ميں پانچ روز قبل استخارہ كيا اور اللہ تعالى سے سوال كيا كہ اگر ميرى استطاعت ميں ہو كہ ميں ايك شخص كو مسلمان كر لوں اور اسے راہ حق اوراسلام قبول كرنے كى طرف لے آؤں، يہ ميرى دلى سوچ اور فكر اور زندگى كى خواہش ہے چاہے زندگى ميں ايك ہى بار ايسا ہو كيونكہ ميں اللہ تعالى سے دلى طور پر بہت زيادہ محبت ركھتا ہوں.
ميں نے استخارہ ميں اللہ تعالى سے يہ دعاء كى كہ ميرا يہ خواب سچا ہو اور خواہش پورى ہو جائے، اور اس كے ليے اللہ تعالى سے ہدايت و راہنمائى بھى طلب كى، ليكن آج صبح مجھے بہت ہى پريشان كن خواب آئى ہے، اس بارہ ميں آپ كى رائے كيا ہے ؟

پسنديده جواب

الحمد للہ.

اللہ تعالى سے ہمارى دعاء ہے كہ آپ كو دعوت الى اللہ كا كام كرنےاور خير و بھلائى نشر كرنے كى حرص پر ثابت قدم ركھے، آپ كا خير و بھلائى محبت كرنا اور اسے نشر كرنا ان شاء اللہ آپ كى بہتر اور خير پر دلالت كرتا ہے، اللہ تعالى سے ہمارى دعاء ہے كہ آپ مندرجہ ذيل فرمان بارى تعالى ميں داخل ہوں:

فرمان بارى تعالى ہے:

تم لوگوں ميں سے سب سے بہترين امت ہو، لوگوں كو نيكى كا حكم ديتے اور برائى سے منع كرتے ہو، اور اللہ تعالى پر ايمان ركھتے ہو.

اور آپ نے جو اللہ تعالى سے اپنى محبت كا ذكر كيا ہے، يہ اللہ تعالى كے محبوب بندوں كى صفت ہے جن كے متعلق اللہ سبحانہ وتعالى كا فرمان ہے:

اللہ تعالى ان سے محبت كرتا ہے، اور وہ اس سے محبت كرتے ہيں.

لہذا جس نے صدق دل كے ساتھ اللہ تعالى سے محبت ركھى اللہ تعالى بھى اس سے محبت كرتا ہے، رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے:

" جو اللہ تعالی سے ملاقات سے محبت ركھتا ہے تو اللہ تعالی بھی اس كی ملاقات سے محبت كرتا ہے"

صحیح بخاری حديث نمبر (6507) صحیح مسلم حديث نمبر(2683)

اور بخاری و مسلم نے عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا سے بیان كیا ہے كہ:

" نبی كریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ايك شخص كو ايك لشكر كا امير بنا كر بھيجا اور وہ اپنے ساتھ والوں كو نماز پڑھاتا اور ركعت كے آخر میں قل ھو اللہ احد كی تلاوت كرتا، جب وہ لوگ واپس آئے تو انہوں نے نبی كریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس كا ذكر كيا تو رسول كریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمايا:

" اس سے دريافت كرو كہ وہ ايسا كيوں كيا كرتا تھا؟ تو اس صحابی نے جواب ديا: اس لیے كہ یہ رحمن كی صفت ہے اور میں اسے پڑھنا پسند كرتا ہوں تو رسول كریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمايا: اسے بتا دو كہ يقينا اللہ تعالی بھی اس سے محبت كرتا ہے"

صحیح بخاری حديث نمبر (7375) صحیح مسلم حديث نمبر (813).

اس شخص نے اللہ تعالی كی صفت سے محبت كی تو اللہ تعالی نے بھی اس سے محبت كی.

اور اگر آپ اللہ تعالی كے ساتھ اپنی محبت كی صداقت جاننا چاہتے ہیں تو اپنے آپ كو مندرجہ ذيل آيت كے سامنے پیش كريں جس میں اللہ سبحانہ وتعالی كا فرمان ہے:

كہہ ديجئے: اگر تم اللہ تعالی سے محبت كرنا چاہتے ہو تو پھر ميری (نبی صلی اللہ علیہ وسلم) كی اتباع و پيروی كرو، اللہ تعالی تم سے محبت كرنے لگے گا، اور تمہارے گناہ بھی بخش دے گا.

يعنی نبی كریم صلی اللہ علیہ وسلم كی ابتاع و پيروی اور اطاعت و فرمانبرداری كرو.

اور جب اللہ تعالی آپ سے محبت كرنے لگے تو پھر خير عظيم كے ساتھ خوش ہو جائيں، كيونكہ حديث قدسی میں اللہ سبحانہ وتعالی كا فرمان ہے:

" جس نے میرے ولی كے ساتھ دشمنی كی میں اس كے خلاف اعلان جنگ كرتا ہوں، اور جو بندہ ميرا قرب حاصل كرنا چاہتا ہے جسے میں بہت زيادہ پسند كرتا ہوں وہ ميری فرض كردہ اشياء كے ساتھ قرب حاصل كرے، اور جب بندہ نوافل كے ساتھ ميرا قرب حاصل كرتا رہتا ہے تو میں اس سے محبت كرنے لگتا ہوں، اور جب میں اس سے محبت كرنے لگ جاؤں تو میں اس كان ہوتا ہو جس سے وہ سنتا ہے، اور اس كی آنكھ ہوتا ہوں جس سے وہ ديكھتا ہے، اور اس كا ہاتھ ہوتا ہوں جس سے وہ پكڑتا ہے، اور اس كی ٹانگ ہوتا ہوں جس سے وہ چلتا ہے، اور اگر وہ

مجھ سے سوال کرے تو میں اسے عطا کرتا ہوں، اور اگر وہ مجھ سے پناہ طلب کرتا ہے تو میں اسے پناہ دیتا ہوں "

صحیح بخاری حدیث نمبر (6502).

بندے کی اللہ تعالی کے ساتھ محبت کے یہ چھ فائدے ہیں:

1 ۔ اللہ تعالی اس کی سماعت ہو جاتا ہے، یعنی وہ اللہ تعالی کی رضا اور خوشنودی والی اشیاء کے علاوہ کچھ سنتا ہی نہیں.

2 ۔ وہ اس کی بصارت ہو: یعنی بندہ اللہ کی رضا اور خوشنودی والی اشیاء کے علاوہ کچھ اور دیکھتا ہی نہیں ہے.

3 ۔ وہ اس کی ٹانگ ہوتا ہے جس سے وہ چلتا ہے: یعنی اللہ تعالی کی محبوب اور پسندیدہ اشیاء کے علاوہ کسی اور طرف چلتا ہی نہیں.

4 ۔ وہ اس کا پکڑنے والا ہاتھ ہوتا ہے: یعنی وہ اپنے نفس کے لیے کسی سے انتقام نہیں لیتا، بلکہ اللہ کے لیے لیتا ہے، اور اللہ تعالی کی پسند اور رضا کے علاوہ کوئی کام کرتا ہی نہیں.

5 ۔ اللہ تعالی اس کی دعاء کو قبول کرتا ہے.

اللہ تعالی اس کی ہر ناپسندیدہ چیز سے بچاتا ہے.

اس لیے اللہ تعالی کے محبوب بندوں کے لیے خوشخبری اور راحت ہے، اللہ تعالی کے ولیوں اور اللہ تعالی کی جماعت کے لیے راخت و خوشخبری ہے فرمان باری تعالی ہے:

یہی اللہ تعالی کا گروہ ہے، خبردار اللہ تعالی کا گروہ ہی کامیاب ہونے والا ہے.

اور رہا استخارہ کرنے کا مسئلہ تو یہ اس وقت مشروع ہے جب انسان کوئی کام کرنا چاہے اور پھر اس میں متردد ہو، لیکن آپ جو کام کر رہے ہیں وہ تو اللہ تعالی کی مخلوق کو اللہ کی دعوت دینا ہے، لھذا آپ کو اس میں استخارہ کرنے کی کوئی ضرورت نہیں، بلکہ آپ کو چاہیے کہ آپ یہ کام حکمت اور موعظہ حسنہ اچھی وعظ و نصیحت کے ساتھ کام شروع کر دیں.

اور آپ نے نیند میں جو خواب دیکھی ہے وہ شیطان کی جانب سے ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہماری راہنمائی فرماتے ہوئے ہمیں حکم دیا ہے کہ جب ہم کوئی خوشی اور سرور والی خواب دیکھیں تو اسے بتائی جائے جس سے محبت ہو.

لیکن اگر ہم کوئی ایسی خواب دیکھیں جو ناپسند ہو تو ہم اللہ تعالی سے پناہ طلب کرتے ہوئے اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم پڑھ کر اپنی بائیں جانب تین بار تھوك کر اپنی سائڈ بدل کر سو جائیں، اور اس خواب کی طرف توجہ اور دھیان بھی نہ دیں.

اس کی مزید تفصیل دیکھنے کے لیے آپ سوال نمبر (9577) کے جواب کا مطالعہ کریں.

اور اگر آپ سونے میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ معلوم کرنا چاہتے ہوں تو پھر سوال نمبر (21216) کے جواب کا مطالعہ کریں.

واللہ اعلم .